بسم اللہ الرحمن الرحیم

القاعدہ برِّصغیر

جماعت قاعدة الجهاد برّصغير

پریس ریلیز نمبر:03

تاریخ:01 محرم الحرام 1440ھ بمطابق 11 ستمبر 2018ء

رسول اللہ ﷺ پر سب کچھ فدا ہو!

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه، أما بعد

اس وقت دنیا بھر میں اہلِ اسلام کے خلاف تاریخ کی سب سے بڑی صلیبی جنگ جاری ہے۔ اس صلیبی جنگ میں اہل کفر اپنے رذیل ترین حربوں کو استعمال کر رہے ہیں۔ انہی حربوں میں سے ایک ہمارے پیارے نبی محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی گستاخی کا ناپاک سلسلہ ہے۔ اہلِ کفر اپنی خفت مٹانے اور شکست چھپانے کی خاطر ان اوچھے ہتھکنڈوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اہلِ مغرب کا ان ہتھکنڈوں کا استعمال اس امر کی دلیل ہے کہ کفر دنیا میں مغلوب اور اسلام ایک بار پھر غالب ہوا چاہتا ہے۔

مجاہد و عالم امام، ابنِ تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم اہلِ کفر کے خلاف برسرِ جنگ ہوتے تھے اور جنگ کا کوئی فیصلہ نہ ہو رہا ہوتا تھا۔ ایسے میں کفار رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہوتے۔ اس فعلِ بد سے ہم اہلِ ایمان کو تکلیف تو بہت ہوتی لیکن ساتھ ہی اس بات کا یقین ہو جاتا کہ اللہ کی نصرت قریب آپہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کے سبب اللہ پاک ان کفار پر شدید غضب ناک ہوں گے۔

اہلِ اسلام نے اس دنیا پر تیرہ صدیوں سے زائد حکومت کی ہے۔ اس زمانۂ حکومت میں اپنے ماتحت کفار کے 'حقوق' تو کیا، چوپایوں تک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔ یہودی اور عیسائی جن انبیاء کی طرف خود کو منسوب کرتے ہیں، جیسے حضراتِ ابراہیم، عزیر، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام تو ان کی شان میں بھی حکومتِ اسلام کے وقت میں ذرا سی کمی نہیں کی گئی کہ تمام انبیاء درحقیقت وہی دعوت لے کر آئے تھے جس کی انتہا خاتم النبیین محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی دعوت ہے۔ مسلمان کسی ایک نبی کی شان میں گستاخی کو بھی کفر و ضلالت سمجھتے ہیں اور تمام انبیاء پر ایمان لائے بغیر کسی مسلمان کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ پس اہلِ مغرب نے آج اپنے دورِ اقتدار میں جس گستاخی کی روایت کو فروغ دیا ہے، یہ خسیس روایت اس کے اور اس 'تہذیب' کے تابوت کی آخری کیل ہے۔ ان دنوں نیدر لینڈ کی گستاخ 'گیرٹ وائلڈرز'، اس کی پشت پر کھڑی وہاں کی حکومت، دیگر مغربی حکومتیں اور گستاخوں کے ٹولے نے آزادیٔ اظہار کے نام پر ہمارے لیے ہماری جانوں سے زیادہ محبوب رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کی تحریک شروع کر کے پوری مسلم دنیا اور تمام مسلمانوں کے ساتھ اپنی موت اور تباہی کا سودا کیا ہے۔ اور ثابت کر دیا ہے کہ مغرب کی جنگ محض چند 'دہشت گردوں' سے نہیں بلکہ اللہ، اس کے آخری رسول محمدِ مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کے تمام امتیوں سے ہے۔

پس مغرب میں بسنے والے یہ گستاخ جان لیں کہ ہم مشرق سے مغرب تک بہائے جانے والے کروڑوں مسلمانوں کے خون کو تو شاید معاف کر سکتے ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ کا بدلہ لینا اپنے ایمان کا لازمی حصہ جانتے ہیں۔

دیارِ مغرب میں بسنے والے اہلِ ایمان اور بالخصوص وہاں رہنے والے برِّصغیر سے تعلق رکھنے والے اہلِ ایمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ وہاں قائم حکومتوں پر ہر قسم کا وسیلہ استعمال کرتے ہوئے اثر انداز ہوں اور گستاخی کے سلسلے کو رکوائیں، اور گستاخی کا ارتکاب کرنے والوں کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیں، کیونکہ ایسے رزیل لوگوں کو جینے کا حق دینا انسانیت کی تذلیل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کو روکنے اور آپ ﷺ کا بدلہ لینے کا موثر ترین طریقہ جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ پس اپنی جانوں، مالوں اور صلاحیتوں کو جہاد میں کھپا دینا رسول اللہ ﷺ کا انتقام لینے کا سب سے بہترین طریقہ ہے۔ جرمنی میں عامر چیمہ شہید، سویڈن میں تیمور عبد الوہاب شہید اور فرانس میں شہید کواشی برادران کی جہادی کارروائیوں میں مغرب میں رہنے والے عاشقانِ رسالت ﷺ کے لیے بڑا نمونہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اسوے پر عمل کرنے والا اور آپ ﷺ کی خاطر سب کچھ فدا کرنے والا بنائیں، آمین یا ربّ العالمین۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله ربّ العالمين. وصلى الله على نبينا محمد.